پولیس افسر کا اغوا کے الزام میں 3 ہمسائیوں سمیت حبس بے جا کا مقدمہ درج

ملزمان کی بچی کو ڈھونڈنے کے بجائے مدعی کو تھانے طلب کرنے پر ڈی پی او سے نوٹس طلب، ایس ایچ او کا تبادلہ

ملتان سے ہمارے نامہ نگار کے مطابق ایک افسر کی جانب سے اغوا کے الزام میں تین ہمسایوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مدعی کا کہنا ہے کہ ملزمان نے اس کی بچی کو زبردستی اٹھایا اور تاوان کا مطالبہ کیا۔ تاہم مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس نے بجائے ملزمان کو گرفتار کرنے کے مدعی کو تھانے طلب کر لیا۔ اس صورتحال پر ڈی پی او نے نوٹس لیا اور ایس ایچ او کا تبادلہ کر دیا گیا۔

مدعی کے مطابق اس کی بچی گزشتہ ماہ گھر کے قریب کھیل رہی تھی جب ملزمان اسے موٹر سائیکل پر لے گئے۔ اگلے روز ملزمان کے ایک رشتہ دار نے فون کر کے تاوان کا مطالبہ کیا۔ مدعی کے بقول اس نے فوراً پولیس کو اطلاع دی اور مقدمہ درج کرایا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس کو چاہیے تھا کہ ملزمان کو گرفتار کرتی اور بچی کی بازیابی کی کوشش کرتی، مگر اس کے برعکس مدعی کو تھانے بلا لیا گیا۔ مدعی کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی خوف کا شکار تھا اور تھانے جانا اس کے لیے مزید خطرہ تھا۔

ڈی پی او ملتان نے اس معاملے پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے ایس ایچ او کو ہٹا کر لائن حاضر کر دیا اور ڈی ایس پی سٹی سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ”مدعی کو تھانے بلانا تفتیش کا طریقہ نہیں، ملزمان کو گرفتار کرنا پولیس کا کام ہے“۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بچی کی بازیابی کے لیے خصوصی ٹیم بنائی جائے اور ہر پہلو پر تفتیش کی جائے۔ ڈی پی او نے یہ بھی کہا کہ اگر ثابت ہوا کہ پولیس نے ملزمان سے رشوت لی یا کسی کے دباؤ میں آئی تو متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ایس ایچ او کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ڈی پی او ملتان نے اس معاملے پر برہمی ظاہر کرتے ہوئے ایس ایچ او کو ہٹا کر لائن حاضر کر دیا اور ڈی ایس پی سٹی سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ”مدعی کو تھانے بلانا تفتیش کا طریقہ نہیں، ملزمان کو گرفتار کرنا پولیس کا کام ہے“۔ انہوں نے ہدایت کی کہ بچی کی بازیابی کے لیے خصوصی ٹیم بنائی جائے اور ہر پہلو پر تفتیش کی جائے۔ ڈی پی او نے یہ بھی کہا کہ اگر ثابت ہوا کہ پولیس نے ملزمان سے رشوت لی یا کسی کے دباؤ میں آئی تو متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

(صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ کریں)

ہمسائیوں کا اغوا کے الزام میں مقدمہ درج

تھانہ صدر کے علاقے میں ایک افسر کی بچی کو مبینہ طور پر اغوا کرنے کے الزام میں تین ہمسایوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ مدعی کا کہنا ہے کہ ملزمان نے اس کی بچی کو زبردستی اٹھایا اور تاوان کا مطالبہ کیا۔ تاہم مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس نے بجائے ملزمان کو گرفتار کرنے کے مدعی کو تھانے طلب کر لیا۔ اس صورتحال پر ڈی پی او نے نوٹس لیا اور ایس ایچ او کا تبادلہ کر دیا گیا۔

مدعی کے مطابق اس کی بچی گزشتہ ماہ گھر کے قریب کھیل رہی تھی جب ملزمان اسے موٹر سائیکل پر لے گئے۔ اگلے روز ملزمان کے ایک رشتہ دار نے فون کر کے تاوان کا مطالبہ کیا۔ مدعی کے بقول اس نے فوراً پولیس کو اطلاع دی اور مقدمہ درج کرایا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس کو چاہیے تھا کہ ملزمان کو گرفتار کرتی اور بچی کی بازیابی کی کوشش کرتی، مگر اس کے برعکس مدعی کو تھانے بلا لیا گیا۔ مدعی کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی خوف کا شکار تھا اور تھانے جانا اس کے لیے مزید خطرہ تھا۔